سوال

(20) جو کوئی السلام علیکم سے نارض ہوئے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو کوئی السلام علیکم سے نارض ہوئے اور سلام کرنے والے کو بدکہے وہ کیسا ہے، جواب کتب معتبرہ سے زبان اردو میں تحریر فرمادیں اور جو عبارت کتاب کی ہواس کا ترجمہ بھی کریں تاکہ عوام کو نفع ہو۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ہے کہ سلام علیک طریہ مسلوکہ مرضیہ جمیع انبیاء مرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پایا گیا ہے اور جاری رہا اور جاری رہے گا تو جو شخص اس کو بُرا جانے واستخفاف واہانت اس کی کرے وہ فاسق ہے بلکہ خارج ہے دائرہ اسلام سے۔ قال[1] اللہ تعالیٰ ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المؤمنین نولہ ما تولی ونصلہ جھنم وساءت مصیرا الایة استخفاف الشریعة واستہانتہا کفر کذا فی العقائد والفقہ، اور فصول عمادیہ اور فتاویٰ عالمگیری اور بحر الرائق میں لکھا ہے، من[2] لم یرض بسنة من سنن المرسلین فقد کفر اور بحر الرائق میں لکھا ہے یکفر[3] باستخفاف سنة من السنن انتہی کلامہ

خلاف پیمبر کسے راہ گزید.......کہ ہر گز بمنزل نخواہد رسید

فاعتبروا یا اولی الالباب طالب حسنین سید محمد نذیر حسین

---

[1] اور جو ہدایت کے واضح ہوجانے کے بعد بھی رسول کی نافرمانی کرے اور مسلمانوں کے رستہ کے علاوہ کوئی اور راستہ تجویز کرے، تو جدھر جاتا ہے جائے، ہم اسے جہنم میں جھونک دیں گے اور وہ بدترین جگہ ہے۔ اور شریعت کی توہین اور استخفاف کفر ہے۔

[2] رسولوں کی کسی سنت سے راضی نہ ہونا کفر ہے۔

[3] پیغمبر کی سنت کا استخفاف کرنے سے آدمی کافر ہوجاتا ہے۔

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01